حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی مبارک زندگی

21 December 2017

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیّت کرلیا کریں، کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شرعاً اجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیّت کرلے، کچھ دیر ذِکرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُود شریف کی فضیلت

سَرکارِ والا تَبار، دو عالَم کے مالِک و مُختار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ دِلنشین ہے: اے لوگو! بے شک بروزِ قِیامت اُس کی دَہشتوں اور حِساب کِتاب سے جلد نَجات پانے والا شخص وہ ہو گا جس نے تُم میں سے مجھ پر دُنیا میں بکثرت دُرُود شریف پڑھے ہوں گے۔[1]

پڑھتا رہوں کثرت سے دُرُود اُن پہ سدا میں اور ذِکر کا بھی شوق پئے غوث و رضا دے

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۱۱۴)

1…فردوس الاخبار، ۲/۴۷۱، حدیث ۸۲۱۰

www.dawateislami.net

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثَوَاب کی خَاطِر بَیان سُننے سے پہلے اَچھی اَچھی نِیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔[1]

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچھی نِیَّت کے کسی بھی عَمَلِ خَیْر کا ثَوَاب نہیں مِلتا۔

(۲) جِتنی اَچھی نِیّتیں زِیادہ، اُتنا ثَواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نِیّتیں

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنوں گا۔ ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ❀ ضَرورَتاً سِمٹ سَرَک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا۔ ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صَبْر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا۔ ❀ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔ ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی ہِدایت اور رَہنمائی کے لئے جِن پاک بندوں کو اپنے اَحکام پہنچانے کے لئے بھیجا اُنہیں **"نَبی"** کہتے ہیں، اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام وہ بَشَر (اِنسان) ہیں جِن کے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے وَحی آتی ہے۔ یہ وَحی کبھی فِرِشتے کے ذَرِیْعے آتی ہے (اور) کبھی بے واسِطہ (یعنی بغیر کسی ذَرِیْعے کے)۔ اَنبیا عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام گُناہوں سے پاک ہیں (اور) اُن کی عادَتیں نِہایَت پاکیزہ ہوتی ہیں۔ اُن کا نام، نَسَب (خاندانی سِلْسِلہ)، جِسْم، قَوْل (کلام)، فِعْل (کام)

---

1 ۔۔۔ معجم کبیر، سهل بن سعد الساعدی۔۔۔الخ، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲

www.dawateislami.net

، حرکات و سکنات (عادات و اطوار) سب سے اعلیٰ دَرَجے کے اور نفرت دِلانے والی باتوں سے پاک ہوتے ہیں، اُنھیں اللہ تعالیٰ عَقلِ کامِل عطا فرماتا ہے۔ دُنیا کا بڑے سے بڑا عقلمند (Intelligent) اُن کی عَقْل کے کروڑویں دَرَجے تک بھی نہیں پہنچ سکتا۔ اُنہیں اللہ تعالیٰ غیب کی باتوں سے آگاہ فرماتا ہے وہ رات دِن اللہ تعالیٰ کی اِطاعت و عِبادت میں مشغول رہتے، بندوں کو اللہ تعالیٰ کا حُکْم پہنچاتے اور اُس کا رَستہ دِکھاتے ہیں۔ اُن انبیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام میں سے جو نئی شَریعت لائے اُن کو رَسُول کہتے ہیں۔ انبیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے مَراتِب (یعنی دَرجوں) میں فَرق ہے۔ بَعْض کے رُتْبے بَعض سے اعلیٰ ہیں۔ سب سے بڑا رُتبہ ہمارے آقا و مَولیٰ، سَیِّدُ الْاَنبیا، محمدِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ہے۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خَاتَمُ النَّبِیِّیْن (سب سے آخری نبی) ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے نبوّت کا سِلسلہ حُضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر خَتْم فرمادیا۔ حُضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بعد کسی کو نبوّت نہیں مِل سکتی۔ جو شخص آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بعد کسی کو نبوّت مِلنا جائز سمجھے وہ دائرۂ اِسلام سے خارِج (باہر) ہو جاتا ہے۔ (کتاب العقائد، ص ۱۵ تا ۱۷، بتغیر)

آیئے! آج ہم اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نبیوں میں سے ایک بہت ہی مُحتَرَم و مُکرّم نبی حضرت سَیِّدُنا عیسیٰ رُوحُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی مُبارک زِندگی کے چَنْد اِیمان اَفروز واقِعات اور آپ کے مُعجِزات کے مُتعلِّق سُننے کی سَعادت حاصِل کریں گے مگر اِس سے پہلے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کا تعارُف اور آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے فضائل سُنتے ہیں، چُنانچہ

حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا تعارُف

حضرت سَیِّدُنا عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا نام مُبارک عیسیٰ اور اِبنِ مَریَم آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی کُنیت ہے۔ (تذکرۃ الانبیاء، ص ۶۵۸) کَلِمَۃُ اللہ (بغیر باپ کے واسطے کے محض اللہ پاک کے کَلِمَہ "کُن" سے پیدا ہونے والے)، مَسِیح (چُھو کر شِفادینے والے)، وَجِیہ (قَدْر و مَنزِلت والے)، مُقَرَّب (اللہ کریم کا قُرب پانے والے) اور صَالِح (نیک بندے)

آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے القاب ہیں۔ (تذکرۃ الانبیاء، ص۶۵۵) اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ ہمارے پیارے نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی شان و عظمت کو انتہائی شاندار انداز میں بیان فرمایا اور قُربِ قیامت میں آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے تشریف لانے اور اس کی علامات کو بھی بیان فرمایا ہے۔ آیئے! حُصولِ بَرَکت کے لئے 3 فرامِیْنِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سُنتے ہیں، چُنانچہ

اِرْشاد فرمایا: میں اپنے باپ حضرت اِبراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی دُعاہُوں اور سب سے آخِر میں میری خُوش خَبَری دینے والے حضرت عیسیٰ اِبنِ مَریَم عَلَیْہِ السَّلَام تھے۔ (کنز العمال، کتاب الفضائل، فضائل نبینا محمد ...الخ، ۱۸۲/۱۱، حدیث: ۳۱۸۸۶)

اِرْشاد فرمایا: میرے اور حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے دَرمیان کوئی نَبی نہیں، وہ (قُربِ قیامت میں آسمان سے) اُتریں گے، جب تم اُنہیں دیکھو گے تو پہچان لو گے، اُن کا رَنگ سُرخی آمیز سَفید ہو گا، قَدْ دَرمیانہ ہو گا، وہ ہلکے پیلے رَنگ کے دو(2) حُلّے (لِباس) پہنے ہوئے ہوں گے، اُن پر تَری نہیں ہو گی لیکن گویا اُن کے سَر سے پانی کے قَطرے ٹپک رہے ہوں گے، وہ خِنْزِیر کو قَتْل کریں گے، اللہ تعالیٰ اُن کے زَمانے میں اِسلام کے عِلاوہ باقِی تمام مَذاہِب کو مِٹا دے گا، حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام مَسِیْحِ دَجّال کو ہَلاک کریں گے، چالیس (40) سال زمین میں قِیام کرنے (ٹھہرنے) کے بعد وَفات پائیں گے اور مُسلمان اُن کی نمازِ جَنازہ پڑھیں گے۔ (ابوداود، اول کتاب الملاحم، باب ذکر خروج الدجال، ۱۵۸/۴، حدیث: ۴۳۲۴ ملتقطاً)

اِرْشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو بھیجے گا تو وہ جامِع مسجدِ دِمَشْق کے سَفید مَشْرِقی منارے پر اِس حال میں اُتریں گے کہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے ہلکے پیلے رنگ کے دو حُلّے (لِباس) پہنے ہوں گے اور آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے دو(2) فِرِشْتوں کے بازوؤں پر ہاتھ رکھے ہوں گے، جب آپ عَلَیْہِ السَّلَام سَر نیچا کریں گے تو پانی کے قَطرے ٹپک رہے ہوں گے اور جب آپ عَلَیْہِ السَّلَام سَر اُٹھائیں گے تو موتیوں کی طرح سَفید چاندی کے دانے جَھڑ رہے ہوں گے۔ (مسلم، کتاب الفتن و اشراط الساعۃ، باب ذکر الدجال...الخ، ص ۱۲۰۱، حدیث: ۷۳۷۳، ملتقطاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حضرت سَیِّدُنا عیسیٰ رُوْحُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی مُبارَک زِندگی کا ایک روشن پہلو یہ بھی ہے کہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نہایت سادہ طَبیعت کے مالِک تھے اور عاجِزی و اِنکساری کی لازوال دَولت سے مالا مال تھے، آپ عَلَیْہِ السَّلَام چاہتے تو خوب عیش و عِشرت سے زِندگی گزارتے، مال و دَولت کا اَنبار (Heaps of wealth) جمع کر لیتے، مہنگے ترین لِباس زیبِ تَن فرماتے، عُمدہ عُمدہ کھانے کھاتے اور عالیشان مَحَل میں رہائش اِخْتیار فرماتے مگر قُربان جایئے! آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی سادَگی پر کہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے ہر گز ایسا نہ کیا بلکہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے فانِی دُنیا کی راحتوں اور آسائشوں کو ٹھکرا کر ہمیشہ سادَگی اور عاجِزی و اِنکساری والی زِندگی گزارنے کو تَرجیح دی اور دُوسروں کو بھی اِس کی تَرْغیب دِلاتے رہے چُنانچہ

حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی سادَگی اور نصیحتیں

حضرت سَیِّدُنا عُمر بن سُلَیم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مَرتبہ حضرت سَیِّدُنا عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اپنے حَوارِیوں (یعنی اپنے اصحاب) کے پاس اِس حالت میں تشریف لے گئے کہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے جِسْمِ اَنْوَر پر اُون کا جُبّہ اور آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے ایک عام سی شَلوار پہنی ہوئی تھی، ننگے پاؤں تھے اور سَر پر بھی کوئی کپڑا وغیرہ نہیں تھا، بُھوک کی وجہ سے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کا رنگ تبدیل ہو گیا تھا اور پیاس کی شِدَّت سے ہونٹ بالکل خُشک ہو چکے تھے، آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنے حَواریوں کو سلام کیا اور فرمایا: اے بَنِی اسرائیل! اگر میں چاہوں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حکم سے دُنیا (اپنی) تمام نعمتوں کے ساتھ میرے قَدموں میں آجائے لیکن میں اِس بات کو پسند نہیں کرتا۔ اے بَنِی اِسرائیل! تُم دُنیا کو ہمیشہ حقیر (بے قَدْر) جانو، اِسے کوئی عزّت نہ دو یہ خود تُمہارے لئے نَرم ہو جائے گی، تُم دُنیا کی مَذمّت کرو تُمہارے لئے آخِرت سَنْوار دی جائے گی، ایسا ہر گز نہ کرنا کہ تُم آخِرت کو پَسِ پُشت ڈال دو اور دُنیا کی تعظیم و توقیر کرو، بے

www.dawateislami.net

شک دُنیا کوئی قابلِ اِحترام چیز نہیں کہ اِس کی تعظیم کی جائے۔ دُنیا تو تمہیں ہر روز کسی نہ کسی نئی آفت یا نُقصان کی طرف بُلاتی ہے، لِہٰذا اِس کے دھوکے سے بچو۔ پھر فرمایا: اے لوگو! کیا تم جانتے ہو کہ میرا گھر کہاں ہے؟ لوگوں نے کہا: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نَبِی! آپ کا گھر کہاں ہے؟ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے فرمایا: مساجِد میری قیام گاہ ہیں، میرا بُھوکا رہنا ہی میری شِکَم سیری (پیٹ بھر کے کھانا) ہے، میرے پاؤں میری سُواری ہیں، رات کو چمکتا ہوا چاند میرا چِراغ (رَہنُما) ہے، سَخت سَردِیوں کی راتوں میں نماز پڑھنا میرا مَحبوب تَرین عَمَل ہے، میرا کھانا خُشک پتّے وغیرہ ہیں، زمین کی گھاس اور نباتات میرے لئے پھلوں (Fruits) کی طرح ہیں، اِنہی سے جانوروں کو خوراک ملتی ہے، وہی سبزی اور نباتات میں کھالیتا ہوں، میرا لِباس اُون ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرنا میرا شِعار (علامت) ہے اور مَساکین و فُقَرا میرے مَحبوب ترین رَفِیق (دوست) ہیں۔ میں صُبح اِس حالت میں کرتا ہوں کہ میرے پاس دُنیاوی چیزوں میں سے کوئی چیز نہیں ہوتی اور ایسی ہی حالت میں شام کرتا ہوں کہ میرے پاس کوئی دُنیاوی چیز نہیں ہوتی لیکن پھر بھی میں اِس بات کی پَروا نہیں کرتا کہ فُلاں شخص اِتنا مال دار ہے۔ میں اپنی اِس حالت میں اپنے آپ کو بہت خُوش قِسمت اور بہت زِیادہ غَنی سمجھتا ہوں (یعنی میں اِس حال میں بھی اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا پر راضی ہوں)۔

آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے بارے میں یہ بھی بَیان کیا جاتا ہے کہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے ایک ہی اُون کے جُبّے میں اپنی زِندگی کے 10 سال گزار دیئے، جب وہ جُبّہ کہیں سے پھٹ جاتا تو اُسے رَسّی سے باندھ لیتے یا پَیْوَنْد (جوڑ) لگا لیتے۔ (عیون الحکایات، الحکایة الثامنة والتسعون من نصائح عیسی۔۔۔ الخ، ۱/۱۱۸)

رہوں مَسْت و بے خُود میں تیری وِلا میں پِلا جام ایسا پِلا یاالٰہی
مِرے دِل سے دُنیا کی چاہت مِٹا کر کر اُلفت میں اپنی فَنَا یاالٰہی

(وسائلِ بخشش مرمم، ۱۰۵)

سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! سُنا آپ نے کہ حضرت سَیِّدُنا عیسیٰ رُوحُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کس قَدر

www.dawateislami.net

سادگی پسند، اِخْتیاری بُھوک و پیاس بَرداشت کرنے اور زُہد و قناعت اپنانے والے، سخت سَردِی کی راتوں میں بھی نمازیں پڑھنے کو پسند فرمانے والے، خَوفِ خُدا سے رونے اور فُقَرا و مَساکین سے مَحبّت کرنے والے اور مالداروں سے بے نیاز تھے۔اب ہم آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی مُبارَک زِندگی کو سامنے رکھتے ہوئے فکرِ مدینہ یعنی اپنا اِحْتِساب کریں کہ کیا ہم بھی سادَگی کو پسند کرتے ہیں؟کیا ہم بھی سَردِی گرمی میں نمازوں کا اِہْتِمام کرتے ہیں؟کیا ہمیں بھی کبھی خَوفِ خُدا سے رونا آیا؟، کیاہم بھی فُقَرا و مَساکین سے مَحبَّت کرتے ہیں؟ کیا ہم بھی دُنیا کی مَحبَّت سے دُور بھاگتے ہیں؟کیا ہم بھی اپنے اَندر فِکْرِ آخِرت کا جَذبہ پاتے ہیں؟اللہ تعالیٰ ہمیں اِسی طرح فِکْرِ مَدِیْنَہ کرنے اور سُنّتوں بھرے اِجْتِماعات و مدنی مذاکروں میں پابندی سے حاضِر ہوکراللہ والوں کاتَذکِرہ کرتے اور سُنتے رہنے کی تَوفِیْق عطا فرمائے تاکہ اِس کی بَرَکت سے ہم باعمل بَن جائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ حضرت سَیِّدُنا عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی والِدۂ ماجِدہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھا ایک باکَرامَت وَلِیَّہ تھیں اور اللہ تعالیٰ نے اُنہیں بھی کئی خُصُوصِیّات(Specialities)سے نَوازا تھا ۔آیئے!ہم بھی اُس عظیم ماں کامُخْتَصَر تَعارُف سُنتے ہیں، چُنانچہ

آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی والِدہ کا تعارُف

حضرت سَیِّدُنا عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی والِدہ کا نام حضرت مَریَم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھا ہے،مَریَم کے معنٰی عابِدہ اور خادِمہ ہیں۔(تفسیر بغوی،اٰل عمران، تحت الآیۃ:۳۶، ۱/۲۲۷) حضرت مَریَم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھا کے والِد کا نام عِمران اور والدہ کانام حنَّہ(رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھا) تھا۔(عجائبُ القران مع غرائب القران،ص۶۵) حضرت مَریَم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھا مادَر زاد وَلِیَّہ تھیں۔(صراط الجنان،۱۰/۶۰۵)حضرت مَریَم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھا کے سِوا کسی عَورَت کانام قُرآنِ کَرِیْم میں نہیں آیا۔(صراط الجنان،۱۰/۲۳۱) حضرت مَریَم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھا جَنّتی عَورَتوں کی سَردار

www.dawateislami.net

ہیں، چُنانچِہ رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جَنَّتی عَوْرَتوں کی سَردار چار(4) عَوْرَتیں ہیں: (1) مَریَم (2) فاطِمہ (3) خدیجہ اور (4) آسیہ (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُنَّ اَجْمَعِیْن)۔ (کنز العمال، کتاب الفضائل، الفصل الثالث فی جامع مناقب النساء، ۱۲/۶۵، حدیث: ۳۴۴۰۱)

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت مَوْلانا شاہ احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: سَیِّدُنا عیسیٰ کَلِمَۃُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا الْکَرِیْم وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالتَّسْلِیْم کی وِلادت کے بعد بھی حضرت بَتُول، طَیِّبہ، طاہِرہ سَیِّدَتُنا مَریَم (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا) بِکْر (کنواری) تھیں، بِکْر (کنواری) ہی رہیں اور بِکْر (کنواری) ہی اُٹھیں گی اور بِکْر (کنواری) ہی جَنّتُ النَّعِیم میں داخِل ہوں گی یہاں تک کہ حُضُور پُرنُور، سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم وَعَلَیْہِم اَجْمَعِیْن کے نِکاحِ اَقْدَس سے مُشَرَّف ہوں گی۔ (فتاویٰ رضویہ، ۲۶/۲۶۰)

اللہ کرم اِتنا گُنہ گار پہ فرما جنّت میں پڑوسی مِرے آقا کا بنادے

(وسائلِ بخشش مرمم، ۱۱۲)

سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! سُنا آپ نے! اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے نَبی حضرت سَیِّدُنا عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی والِدۂ ماجِدہ کس قَدَر بُلند ہِمَّت اور عالیشان خاتون تھیں کہ جن کے فضائل احادیثِ کریمہ میں مَوجُود ہیں اور جنہیں جَنّتُ النَّعِیم میں آقائے عیسیٰ، میٹھے میٹھے مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زَوجِیَّت کا شَرَف حاصِل ہوگا۔ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کی شان تو اِس قَدَر اَرفَع و اَعلیٰ ہے کہ قُدرتِ اِلٰہی کے مَظْہَر حضرت سَیِّدُنا عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام ابھی آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کے شِکَمِ اَطہَر میں ہی تشریف فرما تھے کہ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کے وُجُودِ مَسْعُود سے کَرامات کا ظُہُور شُروع ہوگیا تھا چُنانچِہ

شَجَرِ مَریَم اور نہرِ جبریل

شَیْخُ الْحَدِیْث حضرت علّامہ عَبْدُ الْمُصْطَفٰے اَعْظَمِی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت (سَیِّدُنا) عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام حضرت بی بی مَریَم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کے شِکَم (اَقْدَس) سے بغیر باپ کے پیدا ہوئے ہیں۔ جب

وِلادَت (Birth) کا وَقْت آیا تو حضرت بی بی مَریَم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا آبادی سے کچھ دُور ایک کھجور کے سُوکھے دَرَخْت کے نیچے تنہائی میں بیٹھ گئیں اور اُسی درخت کے نیچے حضرت (سَیِّدُنا) عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی وِلادت ہوئی۔ چُونکہ آپ (عَلَیْہِ السَّلَام) بغیر باپ کے کُنواری مَریَم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کے شِکَم (اَقْدَس) سے پیدا ہوئے اِس لئے حضرت مَریَم (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا) بڑی فِکْر مَنْد اور بے حد اُداس تھیں اور بدگوئی وطَعْنَہ زَنی کے خَوْف سے بَسْتی میں نہیں آرہی تھیں۔ اور ایک ایسی سُنسان زمین میں کھجور کے سُوکھے دَرَخْت کے نیچے بیٹھی ہُوئی تھیں کہ جہاں کھانے پینے کا کوئی سامان (مَوْجُود) نہیں تھا۔ اچانک حضرت (سَیِّدُنا) جِبْرِیل عَلَیْہِ السَّلَام اُتر پڑے اور اپنی ایڑی زمین پر مار کر ایک نہر جاری کر دی اور اچانک کھجور کا سُوکھا دَرَخْت ہرا بھرا ہو کر پُخْتَہ (پکا ہوا) پھل لایا اور حضرت (سَیِّدُنا) جِبْرِیل عَلَیْہِ السَّلَام نے حضرت مَریَم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کو پُکار کر اُن سے یُوں کَلام فرمایا:

فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَاۤ اَلَّا تَحْزَنِیْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِیًّا ﴿۲۴﴾ وَ هُزِّیْۤ اِلَیْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَیْكِ رُطَبًا جَنِیًّا ﴿۲۵﴾ فَكُلِیْ وَ اشْرَبِیْ وَ قَرِّیْ عَیْنًا ۚ (پ ۱۶، مریم، ۲۴-۲۶)

ترجَمۂ کنز الایمان: تو اُسے اُس کے تلے سے پُکارا کہ غم نہ کھا بے شک تیرے ربّ نے تیرے نیچے ایک نہر بہادی ہے اور کھجور کی جڑ پکڑ کر اپنی طرف ہِلا تُجھ پر تازی پکی کھجوریں گریں گی تو کھا اور پی اور آنکھ ٹھنڈی رکھ۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُوکھے دَرَخْت میں پھل لگ جانا اور نہر کا اَچانک جاری ہونا، بِلاشُبہ یہ دونوں حضرت مَریَم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کی کَرامات ہیں۔ حضرت بی بی مَریَم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا جب بچّی تھیں اور بَیْتُ الْمَقْدِس کے مِحْراب میں عِبادت (Worship) کرتی تھیں تو بغیر کسی مِحْنَت کے وہاں بِلا مَوسم کے (یعنی بے موسمی) پھل مِلا کرتے تھے۔ مگر حضرت (سَیِّدُنا) عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی پیدائش کے بعد پکّی ہُوئی کھجوریں تو حضرت مَریَم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کو ضرور ملیں۔ لیکن خُداوَند تعالیٰ کا حُکم ہُوا کہ کھجور کی جڑیں ہِلاؤ تب تُم کو کھجوریں ملیں گی۔ معلوم ہُوا کہ آدمی جب تک صاحِبِ اَوْلاد نہیں ہوتا تو اُس کو بِلا مِحْنَت کے بھی روزی مِل جایا کرتی ہے اور وہ کہیں نہ کہیں کھا پی لیا کرتا ہے۔ مگر جب آدمی صاحِبِ

اَوْلاد ہو جائے تو اُس پر لازِم ہے کہ مِحْنَت کر کے روزی حاصِل کرے۔ دیکھو حضرت مَریَم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا جب تک صاحِبِ اَوْلاد نہیں ہُوئی تھیں تو بِلا کسی مِحْنَت و مَشَقَّت کے اُن کے مِحْراب عِبادت میں پھلوں کی روزی مِلا کرتی تھی۔ مگر جب اُن کے فَرْزَنْد حضرت (سَیِّدُنا) عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام پیدا ہو گئے تو اب خُدا (عَزَّوَجَلَّ) کا یہ حُکم ہُوا کہ کھجور کے دَرَخْت کو ہِلاؤ اور مِحْنَت کرو اور اِس کے بعد کھجوریں ملیں گی۔

(عجائب القرآن، ص۱۶۸)

اب تک اَولاد سے جو ہیں مَحروم اُن کی بھر گود اے رَبِّ قَیُّوم
سب کو رَحمت کی اپنی عطا کی میرے مَوْلیٰ تُو خَیْرات دیدے

(وسائل بخشش مرمم،۱۲۸)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ابھی جو واقِعہ ہم نے سُنا یہ واقِعہ دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ الْمدینہ کی کِتاب **"عَجائِبُ القُرآن مَعَ غَرائِبِ القُرآن"** سے بَیان کِیا گیا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس کتاب میں اِس کے عِلاوہ بھی نصیحت و عبرت کے مَدَنی پُھولوں سے مَعْمُور بہت سے دِلچسپ قُرآنی واقِعات اور دیگر حِکایات (Parables) مَوْجُود ہیں۔ اس کے علاوہ

رسالہ "بیٹے کو نصیحت" کا تعارف

نَماز و زکوٰۃ کی ادائیگی، والِدَین سے حُسْنِ سُلُوک اور فکرِ آخِرت کا جَذبہ بڑھانے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کے رِسالے **"بیٹے کو نصیحت"** کا مطالعہ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بہت مُفید ثابت ہو گا۔ یہ رِسالہ حُجَّۃُ الْاِسْلام حضرت سَیِّدُنا اِمام محمد غزالی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی ایک عَرَبی تصنیف کا اُردو تَرجَمہ ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس رسالے میں حُصولِ عِلْم و مُطالَعہ کا مَقْصَد، مُرشِد کی اَھَمِّیّت و ضرورت، پیرِ کامِل کے 26 اَوْصاف، رِیاکاری اور اِس کا علاج، عِلْم پر عمل کی بَرَکت اور مُختلِف سبق آموز نصیحتیں موجود ہیں، لِہٰذا آج ہی مکتبۃُ المدینہ کے بستے سے ھَدِیَّۃً طلب فرمایئے۔ خُود بھی مُطالَعہ کیجئے اور دُوسروں کو

www.dawateislami.net

بھی پڑھنے کی تَرغِیب دلائیے۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے پڑھا بھی جاسکتا ہے، ڈاؤن لوڈ (Download) اور پرِنٹ آوٹ (Print Out) بھی کیا جاسکتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اپنی ہر صِفَت میں باکمال ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ اِنہیں ایسے ایسے کمالات و مُعْجِزات سے سَرفَراز فرماتا ہے کہ عَقْلیں حَیران ہو جاتی ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! اللہ کے پیارے نَبی حضرت سَیِّدُنا عیسیٰ رُوحُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو بھی خالِقِ کائنات عَزَّوَجَلَّ نے کثیر مُعْجِزات عطا فرمائے تھے اور بچپن ہی سے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی ذات سے نَبُوَّت کے آثار ظاہِر ہونے لگے تھے۔ آیئے! حضرت سَیِّدُنا عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے بچپن کا ایک حَیرت اَنگیز واقِعہ سُنئے اور اپنا اِیمان تازہ کیجئے، چُنانچہ

بچپن شریف میں کلام فرمایا!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب حضرت مَریَم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا حضرت (سَیِّدُنا) عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو گود میں لے کر بَنِی اِسرائیل کی بَسْتی میں تشریف لائیں تو قَوم نے آپ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا) پر مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! بدکاری کی تُہمت لگائی اور لوگوں نے کہنا شُروع کر دیا کہ اے مَریَم! تُم نے یہ بہت بُرا کام کیا۔ حالانکہ تُمہارے والِد (Father) میں کوئی خَرابی نہیں تھی اور تمہاری ماں بھی بدکار نہیں تھی۔ بغیر شوہر کے تمہارے لڑکا کیسے (پیدا) ہو گیا؟ جب قَوم نے بہت زِیادہ طَعْنَہ زَنی اور بدگُوئی کی تو حضرت مَریَم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا نے اِرْشاد فرمایا کہ اِس بچّے سے تم لوگ سب کچھ پُوچھ لو۔ تو لوگوں نے کہا کہ ہم اِس بچّے سے کیا اور کیونکر اور کس طرح گفتگو کریں؟ یہ تو ابھی بچّہ ہے۔ قَوم کا یہ کلام سُن کر حضرت (سَیِّدُنا) عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے بیان شُروع کر دِیا۔ جس کا ذِکر اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کَریم میں یُوں فرمایا ہے:

قَالَ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰہِ ۟ؕ اٰتٰىنِیَ الْکِتٰبَ وَ جَعَلَنِیْ ترجَمۂ کنزُالایمان: بچّہ نے فرمایا میں ہوں اللہ کا بندہ اُس

نَبِیًّا ﴿٣٠﴾ وَّ جَعَلَنِیْ مُبٰرَكًا اَیْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَ اَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَیًّا ﴿٣١﴾ وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَتِیْ ۫ وَ لَمْ یَجْعَلْنِیْ جَبَّارًا شَقِیًّا ﴿٣٢﴾ وَ السَّلٰمُ عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ وَ یَوْمَ اَمُوْتُ وَ یَوْمَ اُبْعَثُ حَیًّا ﴿٣٣﴾

(پ ١٦، مریم: ٣٠-٣٣)

نے مجھے کتاب دی اور مجھے غیب کی خبریں بتانے والا (نبی) کیا اور اُس نے مجھے مُبارک کیا میں کہیں ہوں اور مجھے نماز و زکوٰۃ کی تاکید فرمائی جب تک جیوں اور اپنی ماں سے اچھا سُلوک کرنے والا اور مجھے زبردست بدبخت نہ کیا اور وہی سلامتی مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مَروں گا اور جس دن زِندہ اُٹھایا جاؤں گا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہ حضرت (سَیِّدُنا) عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کا مُعْجِزہ ہے کہ پیدا ہوتے ہی فَصِیح زبان میں ایسی جامِع تَقرِیر فرمائی۔ اِس تَقرِیر (Speech) میں سب سے پہلے آپ (عَلَیْہِ السَّلام) نے اپنے آپ کو خُدا (عَزَّوَجَلَّ) کا بندہ کہا۔ تاکہ کوئی اِنہیں خُدا یا خُدا (عَزَّوَجَلَّ) کا بیٹا نہ کہہ سکے کیونکہ لوگ آئندہ آپ (عَلَیْہِ السَّلام) پر تُہمت لگانے والے تھے اور یہ تُہمت اللہ تعالیٰ پر لگتی تھی۔ اِس لئے آپ (عَلَیْہِ السَّلام) کے مَنْصَب رِسالت کا یہی تقاضا تھا کہ اپنی والِدہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھا) پر لگائی جانے والی تُہمت کو خَتْم کرنے سے پہلے اُس تُہمت کو دَفع کریں جو اللہ تعالیٰ پر لگائی جانے والی تھی، **اَللّٰہُ اَکْبَر!** سچ ہے خُداوَندِ قُدُّوس (عَزَّوَجَلَّ) جس کو نبُوَّت کے شَرَف سے نوازتا ہے یقیناً اُس کی وِلادت نِہایت ہی پاک اور طَیِّب و طاہِر ہوتی ہے اور بچپن ہی سے اُس کی نبُوَّت کے اعلیٰ آثار ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ (عجائب القرآن، ١٧٠ ملخصًا)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حضرت سَیِّدُنا عیسیٰ رُوحُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے کلام سے ہمیں یہ مَدَنی پُھول بھی مِلا کہ نَماز و زکوٰۃ کی ادائیگی اور والِدہ سے حُسنِ سُلوک کرنا بہت ہی قدیم عبادات اور انبیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کا پسندیدہ طریقہ رہا ہے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ! یہ ایسی پیاری عبادات ہیں کہ شَرِیعَتِ مُطَہَّرہ نے بھی ہمیں اِن چیزوں کا حُکم اِرشاد فرمایا ہے، مگر افسوس! اب مساجِد خالی اور بُرائی کے اڈّے آباد نظر آتے ہیں، زکوٰۃ نکالنے کے مُعاملے میں ٹال مَٹول سے کام لِیا جارہا ہے، زکوٰۃ کے مُستَحِقِّین دَر دَر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں، وہ ماں جس کے قدموں تلے جنَّت ہے اُسی ماں

(Mother) کے ساتھ بَدسُلوکی کا مُظاہرہ کِیا جارہا ہے، مُسلمانوں کو آخر ہوکیا گیا ہے؟ ہماری مَساجِد پھر سے کب آباد ہوں گی؟ کس دن نمازیوں میں اِضافہ ہو گا؟، کب تک یُوں ہی زکوٰۃ کی ادائیگی میں سُستیاں ہوتی رہیں گی؟ آخر یہ سِلسِلہ کب تلک یُوں ہی چلتا رہے گا۔؟

نماز و روزہ و حج و زکوٰۃ کی توفیق عطا ہو اُمّتِ محبوب کو سدا یاربّ

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۸۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یُوں تو حضرت سَیِّدُنا عیسیٰ رُوْحُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی ذات سے وَقْتاً فَوَقْتاً مُختَلِف مُعْجِزَات کا ظُہُور ہوتا رہا مگر بعض مُعْجِزَات ایسے بھی ظاہِر ہوئے کہ جو بہت زِیادہ مَشْہور ہُوئے۔ آیئے! اُن مُعْجِزَات کی کچھ تَفْصِیل سُنتے ہیں، چُنانچہ

(1) پرندے پیدا کرنا:

جب حضرت سَیِّدُنا عیسیٰ رُوْحُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے نَبُوَّت کا دعویٰ کیا اور مُعْجِزَات دِکھائے تو لوگوں نے دَرْخواست کی کہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام ایک چمگادڑ (Bat) پیدا کریں۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے مٹّی سے چمگادڑ کی صُورت بَنائی پھر اُس میں پُھونک مارِی تو وہ اُڑنے لگی۔ (خازن، اٰل عمران، تحت الآیۃ: ۴۹، ۱/۲۵۱)

"چمگادڑ" کی خُصُوصِیَّت یہ ہے کہ وہ اُڑنے والے جانوروں میں بہت عجیب ہے اور قُدْرَت پر دَلالت کرنے میں دُوسروں سے بَڑھ کر ہے کیونکہ وہ بغیر پَروں کے اُڑتی ہے، دانت رکھتی ہے، ہنستی اور بچّہ جَنْتی (پیدا کرتی) ہے حالانکہ اُڑنے والے جانوروں میں یہ باتیں نہیں ہیں۔ (جمل، اٰل عمران، تحت الآیۃ: ۴۹، ۱/۴۱۸، ملتقطاً)

(2) کوڑھیوں کو شفایاب کرنا:

حضرت سَیِّدُنا عیسٰی رُوْحُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اُس مَریض کو بھی شِفا دیتے تھے کہ جس کا بَرَص (ایک مَرَض جس میں فسادِ خُون سے جِسْم پر سَفید دَھبّے پڑ جاتے ہیں) بدن میں پھیل گیا ہو اور اَطِبّا (علاج کرنے والے) اُس کے عِلاج سے عاجِز ہوں چونکہ حضرت سَیِّدُنا عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام کے زَمانے میں طِبّ کا عِلْم اِنْتِہائی عُروج پر تھا اور طِبّ کے ماہرین عِلاج کے مُعامَلے میں انتہائی مَہارت رکھتے تھے اِس لیے اُن کو اِسی قِسْم کے مُعْجِزے دِکھائے گئے تاکہ مَعلوم ہو کہ طِبّ کے طریقے سے جس کا عِلاج مُمکِن نہیں ہے، اُس کو تَنْدُرُست کر دینا یقیناً مُعْجِزہ اور نَبُوَّت کی دَلیل (Proof) ہے۔ حضرت سَیِّدُنا وَہْب بِن مُنَبِّہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا قول ہے کہ حضرت سَیِّدُنا عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام کے پاس مریضوں کا اِجْتِماع ہو جاتا تھا، اُن میں جو چَل سکتا تھا وہ حاضرِ خِدْمت ہوتا تھا اور جِسے چلنے کی طاقت نہ ہوتی تو اُس کے پاس خُود تشریف لے جاکر دُعا کر کے اُس کو تَنْدُرُست کرتے اور اپنی رِسالت پر اِیمان لانے کی شَرْط کر لیتے۔ (خازن، آلِ عمران، تحت الآیۃ: ۴۹، ۱/۲۵۱)

(3) مُردوں کو زندہ کرنا:

حضرت سَیِّدُنا عبدُ اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا نے فرمایا: حضرت سَیِّدُنا عیسٰی رُوْحُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے چار (4) اَشْخاص کو زِندہ کیا، (1) ایک عازَر جس کو آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے ساتھ مُخْلِصانہ مَحبّت تھی، جب اُس کی حالت نازُک ہوئی تو اُس کی بہن نے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کو اِطِّلاع دی مگر وہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام سے تین (3) روز کی دُوری پر تھا۔ جب آپ عَلَیْہِ السَّلَام تین (3) روز میں وہاں پہنچے تو معلوم ہوا کہ اُس کے اِنْتِقال کو تین (3) روز ہو چکے ہیں۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے اُس کی بہن سے فرمایا: ہمیں اُس کی قَبْر پر لے چل۔ وہ لے گئی، آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے اللہ تعالٰی سے دُعا فرمائی جس سے عازَر حُکْمِ اِلٰہی سے زِندہ ہو کر قَبْر سے باہَر آ گیا، مُدَّت (عَرصے) تک زِندہ رہا اور اُس کے ہاں اَوْلاد (بھی) ہوئی۔ (2) دُوسرا ایک بُڑھیا کا لڑکا تھا جس کا جنازہ حضرت سَیِّدُنا عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام کے سامنے جا رہا تھا، آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے اُس کے لیے دُعا فرمائی وہ

زِندہ ہو کر جنازہ اُٹھانے والوں کے کندھوں سے اُتر پڑا، کپڑے پہنے اور گھر آگیا، پھر زِندہ رہا اور اُس کے ہاں اَوْلاد بھی ہوئی۔(3) تیسری ایک لڑکی (Girl) تھی جو شام کے وَقْت مَری اور اللہ تعالیٰ نے حضرت سَیِّدُنا عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی دُعا سے اُس کو زِندہ کیا۔(4) چوتھے سام بن نُوح رَحمَۃُ اللہِ تعَالٰی عَلَیْہ تھے جن کی وَفات کو ہزاروں سال گزر چکے تھے۔ لوگوں نے خواہش کی کہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام اُنہیں زندہ کریں! چُنانچہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام اُن کی نشاندہی سے قَبْر پر پہنچے اور اللہ تعالیٰ سے دُعا کی۔ سام رَحمَۃُ اللہِ تعَالٰی عَلَیْہ نے سُنا کہ کوئی کہنے والا کہتا ہے: ''اَجِبْ رُوْحَ اللّٰہ'' (یعنی حضرت عیسیٰ رُوحُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام کی بات سُن) یہ سُنتے ہی وہ خَوْف زدہ اُٹھ کھڑے ہوئے اور اُنہیں گمان ہوا کہ قِیامت قائم ہوگئی، جس کی دَہشت سے اُن کے سَر کے آدھے بال سَفید ہوگئے پھر وہ حضرت سَیِّدُنا عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام پر اِیمان لائے اور اُنہوں نے حضرت سَیِّدُنا عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام سے درخواست کی کہ دوبارہ اُنہیں سَکَراتِ موت کی تکلیف نہ ہو، اِس کے بغیر اُنہیں واپَس کیا جائے چُنانچہ اُسی وَقْت اُن کا اِنْتِقال ہوگیا۔ (تفسیر جمل، اٰل عمران، تحت الآیۃ: ۴۹، ۴۱۹/۱)

(4) غیب کی خبریں دینا:

جب حضرت سَیِّدُنا عیسیٰ رُوحُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے بیماروں کو اچّھا کیا اور مُردوں کو زِندہ کیا تو بعض لوگوں نے کہا کہ یہ تو جادُو (Magic) ہے اور کوئی مُعْجِزَہ دِکھایئے، تو آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے فرمایا کہ جو تم کھاتے ہو اور جو جمع کر رکھتے ہو میں اُس کی تمہیں خَبَر دیتا ہوں لہٰذا حضرت سَیِّدُنا عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے دَستِ مُبارَک پر یہ مُعْجِزَہ بھی ظاہِر ہُوا کہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام آدمی کو بتا دیتے تھے جو وہ کَل کھا چُکا اور جو آج کھائے گا اور جو اَگلے وَقْت کے لیے تیّار کر رکھا ہوتا۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے پاس بہت سے بچّے جمع ہو جاتے تھے، آپ عَلَیْہِ السَّلَام اُنہیں بتاتے تھے کہ تمہارے گھر میں فُلاں چیز تیّار ہوئی ہے، تمہارے گھر والوں نے فُلاں فُلاں چیز کھائی ہے، فُلاں چیز تمہارے لیے بچا کر رکھی ہے، بچّے گھر جاتے اور گھر والوں سے وہ چیز مانگتے۔ گھر والے وہ چیز دیتے اور اُن سے کہتے کہ تمہیں کس نے بتایا؟ بچے کہتے: حضرت سَیِّدُنا

www.dawateislami.net

عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام نے، تو لوگوں نے اپنے بچّوں کو آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے پاس آنے سے روکا اور کہا کہ وہ جادُوگر ہیں۔(تفسیر قرطبی، اٰل عمران، تحت الآیۃ: ۴۹، ۲/۷۴، الجزء الرابع، جمل، اٰل عمران، تحت الآیۃ: ۴۹، ۱/۴۲۰، ملتقطاً)

12 مَدَنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام "یَومِ تَعْطِیْل اِعْتِکاف"

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہُوا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرت سَیِّدُنا عیسٰی رُوحُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَاوَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو بے شُمار اِختیارات سے نَوازا تھا جبھی تو آپ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حکم سے پَرِنْدوں کو پیدا، مُردوں کو زِندہ اور بَرَص (سَفید داغ) والوں کو شِفا عطا فرمادیا کرتے حتّٰی کہ غَیْبی خَبریں بھی اِرشاد فَرمادِیا کرتے تھے۔ اَفسوس کہ بُری صُحبتوں میں بیٹھنے کے باعث بسا اَوقات اِنسان اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور اَوْلیائے عُظَّام رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم اَجْمَعِیْن کے اِختیارات کے مُعاملے میں شَیْطانی وَساوِس کا شِکار ہو کر مُعْجِزات وکَرامات کا اِنکار کرکے ہَلاکت وبَربادی کے گڑھے (Pit) میں جا گرتا ہے، لہٰذا ہمیشہ بُری صُحبت سے بچئے اوراچّھوں کی صُحبت ہی اِختیار کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! شَیْطان ناکام و نامُراد ہوجائے گا۔ **یادرہے!** عاشِقانِ رَسُول کی مَدَنی تَحریک دعوتِ اسلامی سے وابَسْتہ ہونا بھی اچھی صُحبت پانے کا ایک بہترین ذَرِیْعہ ہے، لہٰذا آپ بھی اِس مَدَنی ماحول سے ہر دم وابَسْتہ رہئے اور 12 مَدَنی کاموں میں بَڑھ چَڑھ کر حِصَّہ لیجئے۔ 12 مَدَنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام **"یَومِ تَعْطِیْل اِعْتِکاف"** بھی ہے۔ چُھٹّی والے دِن شہر کے کمزور عَلاقوں اور اَطراف کے گاؤں، گوٹھوں میں جاکر وہاں کی مساجِد کو آباد کرنے کے ساتھ ساتھ **مَقامی عاشِقانِ رَسُوْل** کو نیکی کی دَعْوت دے کر عِلْمِ دِین سیکھنے، سکھانے کی تَرکِیب کی جاتی ہے۔ ❀ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ یَومِ تَعْطِیْل اِعْتِکاف اسلامی بھائیوں کو سُنّتیں و آداب اور مَدَنی دَرْس وغیرہ کا طَرِیقہ سکھانے کا بہترین ذَرِیْعہ ہے ❀ یَومِ تَعْطِیْل اِعْتِکاف کی بَرَکت سے مساجِد آباد ہوتی ہیں ❀ یَومِ تَعْطِیْل اِعْتِکاف کی بَرَکت سے مسجِد میں گزرنے والا ہر ہر لَمحہ عِبادَت میں شُمار ہوگا ❀ یَومِ تَعْطِیْل اِعْتِکاف کی بَرَکت سے مسجِد سے مَحَبَّت کرنے اور اُس میں اپنا زِیادہ سے زِیادہ وَقْت گزارنے

www.dawateislami.net

کی فَضِیلت حاصِل ہو گی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنا زِیادہ وَقْت مسجِد میں گُزارنے کی بھی کیا خُوب فَضِیلَت ہے کہ

حضرت سَیِّدُنا ابُو سَعِید خُدْرِی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ تاجدارِ رِسالت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جب تُم کسی شخص کو دیکھو کہ وہ مسجِد میں کَثْرت سے آمدو رَفْت رکھنے والا ہے تو اُس کے اِیمان کی گواہی دو کیونکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ پارہ 10، سُوْرَۂ تَوْبہ آیت نمبر 18 میں اِرْشاد فرماتا ہے:

اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ

ترجَمۂ کنزُالایمان: اللہ کی مسجدیں وُہی آباد کرتے ہیں جو اللہ اور قِیامت پر اِیمان لاتے اور نَماز قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔ (پ ۱۰، التوبہ: ۱۸)

(ترمذی، کتاب الایمان، باب ماجاء فی حرمۃ الصلوۃ، ۴/۲۸۰، حدیث: ۲۶۲۶)

حدیثِ پاک کے اس حصے (تو اُس کے اِیمان کی گواہی دو) کے تحت **مفتی احمد یار خان نعیمی** رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: کیونکہ یہ چیزیں ایمان کی علامتیں ہیں۔ خیال رہے کہ یہ گواہی ایسی ہی ہے جیسے کسی کا لباس اور شکل دیکھ کر ہم اسے مؤمن سمجھتے اور کہتے ہیں۔ گواہی سے مراد قطعی فیصلہ نہیں۔ (مفتی صاحب مزید فرماتے ہیں:) یہاں مسجد کی آبادی میں مسجدوں میں چراغاں کرنا، اس کو سجانا سب داخل ہے۔ (مرآۃ المناجیح، ۱/۴۴۴-۴۴۵ملتقطاً بتغیر)

آیئے! بطورِ تَرغیب ایک مَدَنی بَہار سُنتے ہیں چُنانچہ

میں پتنگ بازی کا شوقین تھا!

بابُ المدینہ (کراچی) کے ایک اسلامی بھائی کی پچھلی زِندگی گُناہوں میں گزری رہی تھی، پتنگ بازی کے بھی شوقین تھے، ویڈیو گیمز اور گولیاں کھیلنا وغیرہ اُن کے مَشاغِل میں شامل تھا۔ ہر ایک کے مُعامَلے

www.dawateislami.net

میں ٹانگ اَڑانا، لوگوں سے لڑائی مول لینا، بات بات پر مار دھاڑ پر اُتر آنا جیسی بُرائیوں میں گِرِفتار تھے۔ خُوش قسمتی سے ایک اسلامی بھائی کی اِنْفِرادی کوشش پر یہ رَمَضانُ الْمُبارَک کے آخری عَشَرے میں اپنے عَلاقے کی مسجد میں مُعْتَکِف ہوگئے۔ جہاں اُنہیں بہت اچّھے اچّھے خواب نظر آئے اور خُوب سُکون مِلا۔ اِس کے بعد اُنہوں نے مزید 2 سال اِعْتِکاف کی سَعادَت حاصِل کی۔ ایک بار اُن کی مسجد کے مُؤَذِّن صاحِب اِنْفِرادی کوشش کرکے اُنہیں عاشِقانِ رَسُول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے عالَمی مَدَنی مَرکز فَیضانِ مدینہ (بابُ المدینہ کراچی) میں ہَفْتہ وار سُنّتوں بھرے اِجْتِماع میں لے آئے۔ ایک مُبَلِّغِ دعوتِ اسلامی سُنّتوں بھرا بیان کررہے تھے کہ جو سَفید لِباس اور کتھئی چادر میں مَلبوس، چہرے پر ایک مُشت داڑھی اور سَر پر سَبز سَبز عمامہ شریف کا تاج سجائے ہوئے تھے۔ ایسا بارَونَق چہرہ اُنہوں نے زِندگی میں پہلی بار دیکھا تھا۔ مُبلِّغ کے چہرے (Face) کی کَشِش اور نُورانیّت نے اُن کا دِل موہ لیا اور وہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہوگئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! اُنہوں نے ایک مُٹّھی داڑھی بھی سجالی۔

بگڑے اَخلاق سارے سَنْوَر جائیں گے ۔۔۔ مَدَنی ماحول میں کرلو تُم اِعْتِکاف
جامِ عشقِ مُحمد بھی ہاتھ آئے گا ۔۔۔ مَدَنی ماحول میں کرلو تُم اِعْتِکاف

(وسائل بخشش مرمم، ص ۶۴۰-۶۴۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو بھی بے شمار معجزات عطا فرمائے تھے بلکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے معجزات کی تعداد حضرت سیدنا عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے معجزات سے زیادہ تھی۔ آیئے! چند معجزات کے متعلق سنتے ہیں چنانچہ

حضرت عیسیٰ اور آقائے عیسیٰ کے معجزات:

حضرت سَیِّدُنا عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام مُردوں کو زندہ اور اَندھوں کو آنکھ والا اور کوڑھیوں (سفید داغ کی جلد والوں) کو

www.dawateislami.net

اچھا کر دیتے تھے۔ جبکہ کونین کے دُولہا، اعلیٰ و بالا، میٹھے مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے بھی مُردوں کو زندہ اور اَندھوں کو آنکھ والا اور کوڑھیوں کو اچّھا کیا۔ جب خَیبر فَتْح ہوا تو وہاں کی ایک غیر مسلم عورت نے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو زہر والا بکری کا گوشت ھَدِیَّۃً بھیجا، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے بکری کا بازو لیا اور اُس میں سے کچھ کھایا وہ بازو بولا کہ مجھ میں زہر ڈالا گیا ہے۔ (شرح زرقانی، المقصد الاول۔۔۔الخ، غزوہ خیبر۔۔۔الخ، ۲۹۰/۳)

یہ مُردے کو زندہ کرنے سے بڑھ کر ہے، کیونکہ یہ مَیِّت کے ایک حِصّے کا زندہ ہونا ہے حالانکہ اُس کا بقیہ جو اُس سے الگ تھا اور مُردہ ہی تھا۔

اِک دل ہمارا کیا ہے آزار اس کا کتنا
تم نے تو چلتے پھرتے مُردے جِلا دیئے ہیں

(حدائقِ بخشش، ص۱۰۱)

شعر کی وضاحت: یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! میرے غموں کو دور کرنا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کیلئے معمولی سے بات ہے کیونکہ آپ تو چلتے پھرتے مُردے زندہ فرمادیتے ہیں تو میرا دل کیا چیز ہے۔

حضرت سَیِّدُنا عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے مِٹّی سے پرندہ بنایا جبکہ غزوۂ بدر میں حضرت سَیِّدُنا عُکّاشہ بن مِحْصَن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تلوار ٹُوٹ گئی تو میرے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُن کو ایک خشک لکڑی عطا کر دی جب اُنہوں نے اپنے ہاتھ میں لے کر ہلائی تو وہ سفید مضبوط لمبی تلوار بن گئی۔ (شرح زرقانی، المقصد الاول، باب: غزوۃ بدر الکبری، ۳۰۱/۲) (سیرتِ رسولِ عربی، ۵۵۲ تا ۵۵۹، ملخصًا)

جس کے تلووں کا دھوون ہے آبِ حیات ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبی

مختصر وضاحت: رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے پائے اقدس کا غسالہ آبِ حیات سے بہتر ہے ہمارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ زندگی دینے والوں کو بھی زندگی دیتے ہیں، مسیحاؤں کی حیات بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

www.dawateislami.net

وَسَلَّم کے طفیل ہے۔

ہے لبِ عیسیٰ سے جاں بخشی نرالی ہاتھ میں
سنگریزے پاتے ہیں شیریں مقالی ہاتھ میں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حضرت سَیِّدُنا عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی مُبارَک زِندگی کے روشن پہلوؤں میں سے ایک روشن ترین پہلو یہ بھی تھا کہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی پاکیزہ نِگاہیں ہماری طرح خامیوں اور عُیوب تلاش کرنے میں مشغول نہ رہتی تھیں کہ ہمیں تو جاندار یا بے جان چیزوں میں خامیوں اور عُیُوب ونَقائص کے عِلاوہ کچھ نظر ہی نہیں آتا۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَام تو وہ عظیم پیغمبر تھے کہ جو بے زبان جانوروں کے مُتعلّق بھی بُری بات سے ہمیشہ اپنی زبان کو محفوظ رکھتے تھے، چُنانچہ

مَرے ہُوئے کُتّے کی بُرائی سے بھی بچو

شَیخِ طَرِیقت، اَمیرِ اَہلسنّت حضرت علّامہ مَولانا ابُو بِلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنی تَصنِیف **"غِیبت کی تَباہ کاریاں"** صَفْحہ نمبر 275 پر فرماتے ہیں: حضرت سَیِّدُنا مالِک بن دِینار رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت سَیِّدُنا عیسیٰ رُوحُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام ایک مَرے ہُوئے کُتّے کے پاس سے گُزرے، حَوارِیوں نے عَرض کی: یہ کُتّا (Dog) کس قَدر بَدبُو دار ہے! حضرت سَیِّدُنا عیسیٰ رُوحُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے فرمایا: اِس کے دانت کتنے سَفید ہیں! گویا آپ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے اُن کو مُردار کُتّے کی غِیبت سے بھی منع فرمایا اور اُن کو خَبَردار کیا کہ بے زَبان جانوروں کی بھی خُوبی کا ہی ذِکر کرنا چاہئے۔ (**اِحیاءُ الْعُلوم، کتاب آفات اللسان، ۳/۱۷۷**)

حُسنِ اَخلاق مِلے بِھیک میں اِخلاص مِلے   اِک بِھکاری ہے کھڑا آپ کے دربار کے پاس

(وسائل بخشش مرمم، ص۲۳۶)

www.dawateislami.net

مَجلِسِ مکتبۃُ المدینہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ حضرت سَیِّدُنا عیسیٰ رُوحُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُوَالسَّلَام کا اَخلاق کتنا پیارا تھا کہ جو اِنسانوں کے ساتھ ساتھ جانوروں (Animals) کے ساتھ بھی بدسُلوکی سے بچتے تھے تو سوچئے! کہ پھر اَخلاقِ مُصْطَفٰے کا عالَم کیا ہو گا کہ جن سے مُتأثِّر ہو کر کئی غیر مُسلموں نے اِسلام قبُول کیا۔ اے کاش کہ ہم بھی اُن مَعْصُوم ہستیوں کے طُفَیل حُسْنِ سُلُوک کا گُر پانے اور بدْ اَخلاقی سے جان چُھڑانے میں کامیاب ہو جائیں۔ حُسْنِ اَخلاق کا پیکر بننے کا ایک طَرِیْقہ فَیضانِ اَنْبِیاو اَوْلِیا سے مالامال عاشِقانِ رَسُول کی مَدَنی تَحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابَسْتہ ہو جانا بھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں 104 شُعْبہ جات میں نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچانے میں مَصْرُوف ہے، جن میں سے ایک **"مَجلِس مکتبۃُ المدینہ"** بھی ہے۔ شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمیرِ اَہلسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کا آغاز ۱۴۰۶ھ بمُطابِق 1986ء میں فرمایا اور سب سے پہلے بیانات کی آڈیو کیسٹیں جاری کی گئیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مکتبۃُ المدینہ نے اِس مُخْتَصَر سے عرصے میں جو تَرَقّی کی، وہ اپنی مِثال آپ ہے۔ اِس مُخْتَصَر عرصے میں مکتبۃُ المدینہ سے جہاں سُنّتوں بھرے بیانات اور میموری کارڈز دُنیا بھر میں پہنچ رہے ہیں، وہیں سرکارِ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ، اَمیرِ اَہلسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اور اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کی کتابیں بھی زیورِ طَبْع سے آراستہ ہو کر لاکھوں کی تعداد میں عوام کے ہاتھوں میں پہنچ کر سُنَّتوں کے مدنی پُھول کِھلا رہی ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مکتبۃُ المدینہ کے اب تک کم وبیش **45 ذیلی شعبہ جات** قائم ہو چکے ہیں۔

اللہ کرم ایسا کرے تُجھ پہ جہاں میں　　اے دعوتِ اسلامی تِری دُھوم مچی ہو!

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۳۱۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

قِیامت کی نشانیاں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رہے! اِس وَقت حضرت سَیِّدُنا عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام دوسرے آسمان پر زِندہ ہیں اور قُربِ قِیامت میں صاحِبِ جُود و نَوال، رَسُولِ بے مِثال صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے اُمَّتی بَن کر تشریف لائیں گے، جیسا کہ سَیِّدِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرْشاد فرمایا: حضرت عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام میری اُمَّت پر خَلِیْفَہ ہو کر نازِل ہوں گے۔ (مدارک، اٰل عمران، تحت الآیۃ: ۵۵، ص ۱۶۳) حضرت سَیِّدُنا عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام کے نُزول فرمانے سے پہلے قِیامت کی کچھ نِشانیاں بھی ظاہر ہوں گی چُنانچہ

صَدرُ الشَّرِیْعَہ، بَدْرُ الطَّرِیقہ حضرت علّامہ مَوْلانا مُفْتی محمد امجد علی اَعْظَمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: دُنیا کے فَنا ہونے سے پہلے چند نشانیاں ظاہِر ہوں گی۔ عِلْم اُٹھ جائے گا۔ جَہْل (بے عِلْمی) کی کَثْرت ہو گی۔ بدکاری کی زِیادَتی ہو گی، دِین پر قائم رہنا اِتنا دُشوار ہو گا جیسے مُٹّھی میں اَنگارا لینا، زکوٰۃ دینا لوگوں پر گِراں (دُشْوار) ہو گا کہ اُس کو تاوان (جُرمانہ) سمجھیں گے۔ مَرد اپنی عَورت کا مُطِیع (فرماں بَردار) ہو گا۔ ماں باپ کی نافرمانی کرے گا۔ گانے باجوں کی کَثْرت ہو گی۔ دَجّال ظاہِر ہو گا کہ چالیس (40) دِن میں حَرَمَیْنِ طَیِّبَیْن کے سِوا تمام رُوئے زمین کا گَشْت (دورہ) کرے گا۔ اُس کا فِتْنہ بہت شدید ہو گا، خُدائی (یعنی خُدا ہونے) کا دَعْویٰ کرے گا۔ جو اُس پر ایمان لائے گا اُسے اپنی جنَّت میں ڈالے گا اور جو اِنکار کرے گا اُسے جہنَّم میں داخل کرے گا۔ بہت سے شُعْبَدے (نَظر بَندی کے کَرتَب) دِکھائے گا اور حقیقت میں یہ سب جادُو کے کَرِشْمے ہوں گے جِن کو واقِعِیَّت (حقیقت) سے کچھ تَعَلُّق نہیں۔ پھر حضرت عیسٰی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام آسمان سے جامِع مسجِد دِمَشْق کے شَرْقی مینارہ پر نُزول فرمائیں گے، لَعِیْن (مَرْدُود) دَجّال، حضرت عیسٰی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی سانس کی خُوشبو سے پگھلنا شُروع ہو گا، جیسے پانی میں نَمک (Salt) گھلتا ہے، آپ (عَلَیْہِ السَّلَام) اُس کی پیٹھ میں نیزہ ماریں گے، اُس سے وہ واصِلِ جہنَّم ہو گا۔ (بہار شریعت، ۱/۱۱۶ تا ۱۲۲ ملتقطاً)

www.dawateislami.net

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہم نے سُنا کہ

- ❖ حضرت سَیِّدُنا عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام زِندہ ہیں اور قُربِ قِیامت میں تشریف لائیں گے۔
- ❖ حضرت سَیِّدُنا عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام سادَگی پسند اور زُہد و قَناعت اِختیار کئے ہُوئے تھے۔
- ❖ حضرت سَیِّدُنا عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کی والِدہ جنّتی عَورتوں کی سَردار ہیں۔
- ❖ حضرت سَیِّدُنا عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کی والِدہ کو جَنَّتُ النَّعِیم میں مالکِ کوثر و جنّت، شمعِ بزمِ ہِدایت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زَوجِیَّت کا شَرف حاصِل ہو گا۔
- ❖ حضرت سَیِّدُنا عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے پیدا ہوتے ہی کَلام فرمایا، اپنی بندگی اور والِدہ کی پاکدامنی کی گواہی دی۔
- ❖ حضرت سَیِّدُنا عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے پَرِندوں کو پیدا، مُردوں کو زِندہ اور بَرَص کے مَرِیضوں کو شِفا یاب فرمایا۔
- ❖ حضرت سَیِّدُنا عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام جانوروں کا ذِکر بھی اچّھے اَلفاظ میں فرماتے۔
- ❖ حضرت سَیِّدُنا عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے اپنی زبانِ پاک کو ہمیشہ بُری باتوں سے محفوظ رکھا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت، چند سُنّتیں اور آداب بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (1)

سینہ تِری سُنّت کا مدینہ بنے آقا ‏ ‏ ‏ جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

1… مشكاة المصابيح، كتاب الايمان، باب الاعتصام بالكتاب والسنة، الفصل الثاني، ١/٥٥، حديث: ١٧٥

www.dawateislami.net

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بات چیت کرنے کی سنتیں اور آداب

آیئے! شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمیرِ اَہلسنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رِسالے "101 مَدَنی پھول" سے بات چیت کرنے کی سنتیں اور آداب سنتے ہیں:

❀ مسکرا کر اور خندہ پیشانی سے بات چیت کیجئے۔ ❀ مسلمانوں کی دلجوئی کی نیّت سے چھوٹوں کے ساتھ مُشفِقانہ اور بڑوں کے ساتھ مُؤَدَّبانہ لہجہ رکھئے۔ ❀ چلاّ چلاّ کر بات کرنے سے حد درجہ احتیاط کیجئے۔ ❀ چاہے ایک دن کا بچّہ ہو اچّھی اچھی نیّتوں کے ساتھ اُس سے بھی آپ جناب سے گفتگو کی عادت بنایئے۔ آپ کے اخلاق بھی اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ عمدہ ہوں گے اور بچّہ بھی آداب سیکھے گا۔ ❀ بات چیت کرتے وقت پردے کی جگہ ہاتھ لگانا، انگلیوں کے ذَرِیعے بدن کا میل چُھڑانا، دوسروں کے سامنے بار بار ناک کو چھونا یا ناک یا کان میں انگلی ڈالنا، تھوکتے رہنا اچھی بات نہیں، اِس سے دُوسروں کو گِھن آتی ہے۔ ❀ جب تک دوسرا بات کر رہا ہو، اطمینان سے سنئے، اس کی بات کاٹ کر اپنی بات شروع کر دینا سنّت نہیں۔ ❀ زیادہ باتیں کرنے اور بار بار قہقہہ لگانے سے ہیبت جاتی رہتی ہے۔ ❀ کسی سے جب بات چیت کی جائے تو اس کا کوئی صحیح مقصد بھی ہونا چاہیے اور ہمیشہ مخاطب کے ظرف اور اس کی نفسیات کے مطابق بات کی جائے۔ ❀ بدزبانی اور بے حیائی کی باتوں سے ہر وقت پرہیز کیجئے، گالی گلوچ سے اجتناب کرتے رہئے اور یاد رکھئے کہ کسی مسلمان کو بِلا اجازتِ شرعی گالی دینا حرامِ قَطعی ہے۔[1] اور بے حیائی کی بات کرنے والے پر جنّت حرام ہے۔ حُضُور تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس شخص پر جنّت حرام ہے جو فحش گوئی (بے حیائی کی بات) سے کام لیتا ہے۔[2]

1... فتاوی رضویہ، ۲۱/ ۱۲۷

2... کتابُ الصَّمت مع موسوعۃ الامام ابن ابی الدنیا، ۷/ ۲۰۴ حدیث: ۳۲۵

www.dawateislami.net

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی 2 کُتُب 312 صَفْحات پر مُشْتَمِل کتاب **"بہارِ شَرِیْعت"** حِصّہ 16 اور 120 صَفْحات کی کتاب **"سُنّتیں اور آداب"**، اِس کے عِلاوہ شَیْخِ طَرِیْقت، اَمیرِ اَہلسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے 2 رسائل **"101 مَدَنی پھول"** اور **"163 مَدَنی پھول"** مکتبۃُ المدینہ کے بَستے سے ھَدِیَّۃً طلب کیجئے اور پڑھئے۔ سُنّتوں کی تَربِیَت کا ایک بہترین ذَرِیْعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشِقانِ رَسُول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سَفَر بھی ہے۔

سُنّتوں کی تَربِیَت کے قافِلے میں بار بار   مجھ کو جذبہ دے سفر کا کرتا رہوں پَروَرْدگار

(وسائل بخشش مرمم، ص ۶۳۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ھفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ٕالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ [1]

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

www.dawateislami.net

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللہِ

حضرت اَحْمد صاوِی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْھَادِی بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ٦٥

2...القول البدیع، الباب الثانی، ص ٢٧٧

3...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ١٤٩

www.dawateislami.net

اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمیان بٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تعجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(1)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔(2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(3)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔(4)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

1...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2...الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۰

3...مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ...الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

4...تاریخ ابن عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ عَزَّ وَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net